# حزب اللہ کا اسرائیلی فوجی تنصیبات پر گائیڈڈ میزائلوں سے حملہ، 14 اسرائیلی فوجی زخمی

**یروشلم (ایجنسیاں)** لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے شمالی اسرائیل کے قصبے عرامشہ میں فوجی تنصیبات پر گائیڈڈ میزائلوں سے حملہ کردیا جس کے نتیجے میں 14 اسرائیلی فوجی زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ زخمی فوجیوں میں سے 6 کی حالت تشویش ناک ہے۔ حزب اللہ کا کہنا تھا کہ اس نے شمالی اسرائیل میں گائیڈڈ میزائلوں اور ڈرون سے اسرائیلی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ حزب اللہ کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فوجی تنصیبات پر حملےمیں الیال اور شیابہ میں مزاحمت کار سرحدپوں کی شہادت کا بدلہ لینے کیلئے کیا گیا۔

# اقوام متحدہ میں فلسطین کی مستقل رکنیت: امریکہ ووٹنگ رکوانے کیلئے سرگرم

**دبئی (ایجنسیاں)** فلسطینی امریکی اور اسرائیلی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ فلسطینی صدر محمود عباس (ابو مازن) نے امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کی طرف سے اس درخواست کو مسترد کردیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ فلسطین کو اقوام متحدہ میں مستقل رکنیت دینے کے لیے سلامتی کونسل میں رائے شماری سے دستبردار ہوجائیں۔ ایسوسیٹ پریس نے رپورٹ کیا کہ بائیڈن انتظامیہ فلسطینیوں کو سلامتی کونسل میں مکمل رکنیت کی قرارداد منظور کرنے کے لیے ووٹ حاصل کرنے سے روکنے کی کوشش کررہی ہے تاکہ اسے ویٹو کرنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ توقع ہے کہ سلامتی کونسل آج جمعرات کو ایک مسودہ قرارداد پر رائے شماری کرے گی جو فلسطین کو اس کے موجودہ مبصر کی حیثیت کے بجائے اقوام متحدہ میں مکمل رکنیت دے گی۔ ویب سائٹ کے مطابق گذشتہ تین سالوں سے فلسطینی حکومت اور امریکی انتظامیہ کے درمیان تناؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عباس کا خیال ہے کہ امریکی انتظامیہ فلسطین اسرائیل تنازع میں دو ریاستی حل پر عمل درآمد کے لیے دباؤ نہیں ڈال رہی ہے۔ ایسوسیٹ پریس نے ایک نامعلوم اسرائیلی اہلکار کے حوالے سے کہا کہ فلسطینیوں کو سلامتی کونسل کے 8 ارکان کی حمایت حاصل ہے جن میں روس، چین اور الجزائر شامل ہیں اور انہیں قرارداد کی منظوری کے لیے 9 ووٹ درکار ہیں۔ اسرائیلی عہدیدار نے توقع ظاہر کی کہ برطانیہ فلسطین کو اقوام متحدہ میں رکنیت دینے کی قرارداد پر ووٹنگ سے باز رہے گا، انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ اور اسرائیل فرانس، سوئٹزرلینڈ، جاپان، جنوبی کوریا اور ایکواڈور پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ قرارداد کے خلاف ووٹ دیں یا ووٹنگ سے باز رہیں۔

# اسرائیل کی رفح پر بمباری میں 5 بچوں سمیت 11 افراد شہید، متعدد زخمی

**یروشلم (ایجنسیاں)** اسرائیلی فوج نے رفح میں ایک عمارت کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں 11 افراد شہید اور درجن سے زائد زخمی ہوگئے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق غزہ میں اسرائیلی جارحیت اور بمباری سے بچنے کے لیے اپنے گھر بار چھوڑ کر 20 لاکھ افراد رفح میں پناہ لیے ہوئے ہیں جو قدرے محفوظ علاقہ تھا۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے رفح میں حماس کے جنگجوؤں کے خفیہ ٹھکانے کو نشانہ بنایا ہے جہاں وہ اسرائیلی فوج پر حملے کی منصوبہ بندی کررہے تھے۔ خیال رہے کہ امریکا اور دیگر اتحادی ممالک نے بھی رفح میں پناہ گزینوں کی زندگیوں کی حفاظت کو یقینی بنائے بغیر کوئی بھی فوجی کارروائی نہ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم اسرائیل نے اتحادیوں کی تنبیہ کو کسی خاطر میں نہ لاتے ہوئے حماس کے ٹھکانوں کی موجودگی کا بہانہ بنا کر رفح پر حملے شروع کردیے ہیں۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی بمباری میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 33 ہزار 899 ہوگئی جب کہ 76 ہزار سے زائد زخمی ہیں۔ شہید اور زخمی ہونے والوں میں نصف تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔

## جب تک جان ہے فلسطین کا دفاع کروں گا: ترک صدر

**انقرہ، (یو این آئی)** ترک صدر نے کہا ہے کہ حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ اس ہفتے کے آخر میں ترکی کا دورہ کریں گے۔ صدر رجب طیب اردوان کے مطابق وہ اس ہفتے کے آخر میں ترکی میں حماس کے سیاسی بیورو کے رہنما اسماعیل ہنیہ کی میزبانی کریں گے۔ قانون سازوں سے گفتگو میں اردوان نے کہا کہ فلسطینی کاز کے رہنما اس ہفتے کے آخر میں میرے مہمان ہوں گے۔ اگرچہ اردوان نے یہ نہیں بتایا کہ وہ ہنیہ سے کہاں ملیں گے لیکن ایک ترک عہدیدار نے بتایا کہ وہ استنبول کے دولمابا محل میں ہفتے کے روز بات چیت کریں گے۔ صدر نے حماس کو ایک مزاحمتی گروپ قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں اس وقت تک جدوجہد جاری رکھوں گا۔

## برطانیہ میں نمازیوں کو زندہ جلانے والے ملزم کو سزا ہوگئی

**لندن (یو این آئی)** برطانیہ میں مساجد کے سامنے دو نمازیوں کو آگ لگانے کے جرم میں ملوث ملزم کو اسپتال میں غیر معینہ مدت تک نظر بند رکھنے کی سزا سنادی گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق برطانیہ کی کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس) نے بتایا کہ ملزم کو نمازیوں کو قتل کرنے کی کوشش میں سزا ہوئی۔ ملزم نے گذشتہ سال لندن اور مینچسٹر کی مساجد کے سامنے نمازیوں کو آگ لگائی تھی۔ پراسیکیوشن سروس کے مطابق اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ 29 سالہ ملزم نے کسی خاص دہشت گرد تنظیم کے تحت جرم کیا لہٰذا ان واقعات کو دہشتگردانہ حملہ تصور نہیں کیا گیا۔ برمنگھم کراؤن کورٹ کے حکم کے مطابق برطانوی حکومت کی منظوری کے بغیر طبی اسپتال سے باہر نہیں نکل سکتا۔ سزا سنانے والے جج نے ملزم کو ذہنی طور پر بیمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسے مکمل علاج کی ضرورت ہے۔ سی پی ایس اسپیشل کرائم اینڈ کاؤنٹر ٹیررازم ڈویژن کے سربراہ ٹک پراس نے کہا کہ ملزم کے حملے کے باعث متاثرین کو شدید چوٹیں اور صدمہ پہنچا۔

## ’دفلسطین کو غزہ میں انسانی امداد پہنچانے میں مشکلات کا سامنا ہے‘

**رملہ (یو این آئی)** فلسطینی وزیر اعظم محمد مصطفیٰ نے اقوام متحدہ کے کوآرڈی نیٹر برائے انسانی امور مہند ہادی کے ساتھ ملاقات کے دوران غزہ پٹی میں جاری تنازعہ کے درمیان اہم چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر مصطفیٰ نے بدھ کے روز اجلاس کو بتایا کہ چیلنجوں میں ہنگامی امداد کے معیار اور مناسبت کو یقینی بنانا غزہ پٹی میں فوری ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے امداد کی تقسیم اور ترسیل کے طریقہ کار کو یقینی بنانا، نیز تنازعات کی وجہ سے درہم برہم ضروری خدمات کو برقرار کرنا شامل ہے۔ انہوں نے برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ کیمرون کے ساتھ روکنے کے لیے انسانی امداد پر بھی بات چیت کی اور مغربی کنارے میں جارحیت روکنے کے لیے بین الاقوامی مداخلت پر زور دیا۔ مسٹر مصطفیٰ نے برطانیہ اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ فلسطین کے لیے روکے گئے فنڈ جاری کرنے کے لیے اسرائیل پر دباؤ ڈالیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت اور بین الاقوامی شناخت کے لیے فلسطین کی کوششوں کا اعادہ کیا۔

## نجی کے جزائر میں 5.5 شدت کا زلزلہ

**ویلنگٹن (یو این آئی)** فجی کے جزائر میں بدھ کے روز 5.5 شدت کا زلزلہ آیا۔ جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر ادارے نے بتایا کہ بدھ کے روز دیر رات فجی جزائر کے علاقے میں 5.5 کی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کا مرکز سطح زمین سے 379.1 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا اور ابتدائی طور پر 21.21 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 177.80 ڈگری مغربی طول البلد پر درج کیا گیا ہے۔

## برازیل میں بس حادثہ، 7 لوگوں کی موت

**ریو دی جنیرو (یو این آئی)** برازیل کی جنوب مشرقی ریاست مینا ژیریس میں بدھ کے روز مسافر بس کے حادثے میں سات افراد ہلاک اور 15 دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی ملٹری پائی وے پولس نے بتایا کہ حادثہ MGC-120 بینیل پائی وے پر ساؤ جواؤ ایو خلیبطا اور ساؤ پیڈرو دوسکوئی کے درمیان پیش آیا۔ ڈرائیور نے سڑک پار کرنے والے کتوں کو بچانے کی کوشش کی تھی مگر قیود قابو اس ٹرک گئی۔ یہ بس 24 مسافروں کو لے کر علاقائی دارالحکومت بیلو ہورزونٹے اور مینا ژیریس کی نواس میونسپلٹی کے درمیان سفر کر رہی تھی۔ مقامی میڈیا کے مطابق زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور وہ سب خطرے سے باہر ہیں۔

## مغربی جاپان میں زلزلہ کے جھٹکے

**ٹوکیو (یو این آئی)** بدھ کی رات مغربی جاپان میں آنے والے شدید زلزلے سے کسی بڑے نقصان یا جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ جاپان کے وزیر اعظم کشیدا ایوسیو نے جمعرات کی صبح صحافیوں کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ زلزلے کے جھٹکے مقامی وقت کے مطابق رات 11:14 بجے کے قریب اتان، ایہیامُو اور سوکومو، کوچی میں محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر اس کی شدت 6.6 ناپی گئی۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی (جے ایم اے) کے مطابق زلزلے کا مرکز نِنگو چینیل میں 39 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ نِنگو چینیل ایک آبنائے ہے جو کیوشو اور شیکوکو کے جزائر کو الگ کرتا ہے۔ جاپان کے سرکاری نیوز چینل این ایچ کے نے جمعرات کی صبح صحافیوں کو بتایا کہ زلزلے کے نتیجے میں ایہیامُو اور کوچی میں 7 افراد معمولی زخمی ہوئے ہیں، اور کچھ علاقوں کو معمولی نقصان پہنچا ہے، جن میں پانی کے ٹوٹے ہوئے پائپ، گرنے والی بجلی کی لائنیں، گرنے والی سڑیٹ لائٹس اور ایک قومی شاہراہ پر لینڈ سلائیڈنگ کا واقعہ ہے۔ موسمیاتی ادارے نے ابتدائی طور پر زلزلے کی شدت 6.4 بتائی تھی لیکن بعد میں اس کی شدت کو 6.6 کردیا۔

# صدر پوتن کی سابقہ اہلیہ کے شراکت دار کے بنگلے پر قبضہ، کریملن کی مذمت

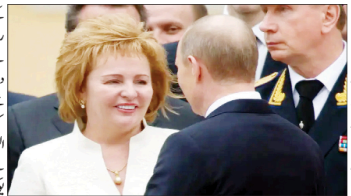

**فرانس (ایجنسیاں)** روسی صدر ولادی میر پوتن کی سابقہ اہلیہ کی پارٹنر شپ رکھنے والے روسی تاجر کے فرانس میں زیر ملکیت بنگلے پر قبضے کے واقعے کی کریملن نے سخت مذمت کی ہے۔ مبینہ طور پر فرانس کے ساحل شیرانگلیٹ میں بنگلہ روسی تاجر آرٹو راورچینکو کی قانونی ملکیت میں ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ فجی حکومت کی حال عمارت پر تجاوزات شروع سے ہی غیر قانونی ہوتی ہے۔ مگر فرانسیسی حکام اپنے قانونی امور کی بنیادوں کو کمزور کر رہے ہیں۔ فرانسیسی میڈیا کے مطابق، 'Suzanna' کا شمارہ ڈیگلوکر ہے۔ جسے 2013 میں 54 لاکھ یورو میں خریدا گیا تھا۔ جس کی تزئین و آرائش کل لاگت 3.5 ملین یورو تک تھی۔ یہ تحقیقات ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کی طرف سے شکایت کرنے پر کی گئیں۔ اور بنگلہ ضبط کرلیا گیا۔ ٹرانسپرنسی ایک ایسی غیر سرکاری تنظیم ہے جو کرپشن کے امور کا سراغ لگاتی ہے کہ اس کا تعلق غلط ذرائع سے حاصل کردہ رقم کے سلسلے میں تحقیقات سے ہے۔ ٹی آئی پی کے تفتیش کار اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا گھر کی خریداری کے لیے استعمال ہونے والے فنڈز دھوکہ دہی سے تو حاصل نہیں کئے گئے تھے۔ تاہم استغاثہ نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ کسی پر بھی باقاعدہ طور پر کوئی الزام نہیں لگایا گیا۔ واضح رہے ماسکو نے فروری 2022 میں جب سے یوکرین پر حملہ کیا ہے، یورپ میں اربوں ڈالر مالیت کے روسی اثاثے منجمد کر لیے گئے ہیں۔ کریملن نے قبضوں اور یوکرین کو مسلح کرنے کے لیے ان کا استعمال کرنے کی یورپی کوششوں پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اس طرح کے اقدامات کو بین الاقوامی قانون کی منفرد نوعیت کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

## ’اسرائیل کو ایرانی حملوں سے نقصان پہنچا تو امریکہ جنگ میں شامل ہونے پر مجبور جائے گا‘

**واشنگٹن (ایجنسیاں)** امریکی صدر جو بائیڈن نے انتباہ کیا ہے ایرانی حملوں سے اسرائیل کو کچھ نقصان پہنچا تو امریکہ کو مشرق وسطیٰ میں اس وسیع ہوتی چلی جانے والی جنگ کا براہ راست حصہ بننا پڑے گا۔ جو بائیڈن نے دھمکی اسرائیل پر پہلے ایرانی حملے کے بعد دی ہے۔ ایران کے حملے ہفتے کے روز سامنے آئے تھے۔ اس سے قبل اسرائیل نے دمشق میں ایرانی قونصل خانے کا نشانہ بنایا تھا۔ جس کا ایران نے اسرائیل کو جواب دینے کی کوشش کی تھی۔ صدر بائیڈن کی طرف سے یہ انتباہ وال سٹریٹ جرنل میں سامنے آیا ہے۔ امریکی صدر ان دنوں کوشش کر رہے ہیں کہ اسرائیل اور یوکرین کے لیے امریکی فوجی امداد کی فوری اور تیزی سے فراہمی کے لئے امریکی قانون ساز قانون سازی کریں۔ جو بائیڈن کے مطابق یہ وقت نہیں ہے کہ ہم اپنے دوستوں کا ساتھ نہ دیں اس لئے ضروری ہے کہ ایوان نمائندگان فوری طور پر سلامتی امور کے لئے یوکرین اور اسرائیل کے لئے فوجی امداد کی منظوری دیں۔ اسی طرح غزہ میں انسانی بنیادوں پر امدادی سرگرمیوں کو موثر بنانے کے لئے کردار ادا کیا جائے۔ واضح رہے امریکی ریپبلکن اور ڈیموکریٹس ارکان کانگریس کئی مہینوں سے اس امدادی پیکج پر باہم جھگڑ رہے ہیں۔ بعض ڈیموکریٹ ارکان کانگریس اسرائیل کے لئے امریکہ غیر مشروط امداد کیوں دیے جانے پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ اگر ایران اسرائیل پر حملے میں کامیاب ہوگیا تو امریکہ کو اس جنگ میں کودنے پر مجبور ہوجانے گا۔ ان کا کہنا تھا یوکرین اور اسرائیل اپنے دفاع اور خود مختاری کی اہلیت رکھتے ہیں مگر وہ امریکی مدد کی پر بڑا انحصار کرتے ہیں۔

## 2024 کیلئے دنیا کے بہترین ایئرپورٹ کا اعزاز مسلم ملک قطر کے نام

**دوحہ (یو این آئی)** روزانہ کروڑوں افراد فضائی سفر کرتے ہیں، جس کے دوران انہیں ایئر پورٹ پر وقت گزارنے کا تجربہ ہوتا ہے۔ کچھ ہوائی اڈے ان کو پسند نہیں آتے، کچھ اوسط درجے کے لگتے ہیں اور کچھ ان کو اول میں جگہ بنا لیتے ہیں۔ اس ضمن میں اس سال قطر کے حماد انٹرنیشنل ایئرپورٹ نے دنیا کے بہترین ہوائی اڈے کا اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔ مگر دنیا کا بہترین ایئرپورٹ ایسا ہے جہاں کئی گھنٹے گذار کر بھی لوگوں کا دل کرتا ہے کہ مزید کچھ وقت تک قیام کیا جائے۔ اسکائی ٹریکس نامی ایئرلائن کنسلٹنگ گروپ نے 2024 کے لیے دنیا کے بہترین ایئرپورٹس کی سالانہ فہرست جاری کی ہے، جس میں ایک مسلم ملک کا ایئرپورٹ نمبر ون رہا ہے۔ درحقیقت گزشتہ چند برسوں سے دنیا کے بہترین ایئرپورٹ کی جنگ قطر اور سنگاپور کے درمیان ہوتی رہی ہے۔ گزشتہ سال سنگاپور نے 12 ویں بار دنیا کے بہترین ایئرپورٹ کا اعزاز اپنے نام کیا تھا اور اس سال قطر کے حماد انٹرنیشنل ایئرپورٹ نے دنیا کے بہترین ہوائی اڈے کا اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔ اس سے قبل 2021 اور 2022 میں بھی وہ یہ اعزاز اپنے نام کرچکا ہے۔ قطر کا یہ ایئرپورٹ 2014 میں تعمیر ہوا تھا اور اب مشرق وسطیٰ میں بین الاقوامی ٹرانزٹ پوائنٹ کی حیثیت رکھتا ہے۔

## پاکستانیوں نے دہشت گردوں کے ہاتھوں بہت نقصان اٹھایا: میتھیو ملر

**واشنگٹن (یو این آئی)** ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے کہا ہے کہ پاکستانیوں نے دہشت گردوں کے ہاتھوں بہت نقصان اٹھایا۔ تفصیلات کے مطابق ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے کہا کہ کسی بھی ملک کو دہشت گردی کا شکار نہیں ہونا چاہئے، دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے پاکستان کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چاہتے ہیں افغانستان دوبارہ کبھی دہشت گردوں کیلئے محفوظ پناہ گاہ نہ بنے، اندادِ دہشت گردی پر پاکستانی رہنماؤں کیساتھ رابطے میں ہیں۔ گزشتہ روز ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر کا امریکی صحافی سے ایرانی وزیر خارجہ کے دورہ امریکا سے متعلق دیے پیسے جملوں کا تبادلہ ہوا۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے پریس بریفنگ کے دوران ایرانی وزیر خارجہ کے دورہ امریکا کے حوالے سے کہا کہ ایران وزیر خارجہ سیکسی عہدیدار کی ملاقات نہیں ہوئی، ہم میزبان ملک کی حیثیت سے اقوام متحدہ کی اپنی ذمہ داری کو بھیگی کے لیتے ہیں۔ اس دوران میتھیو ملر کا امریکی صحافی سے دلچسپ جملوں کا تبادلہ ہوا، انھوں نے کہا کہ میرا نہیں خیال کہ ایرانی وزیر خارجہ آپ کو زیادہ جلبوں پر نظر آئیں گے تاہم ایران وزیر خارجی نقل و حرکت پر سخت پابندیوں کی توقع کرسکتے ہیں۔ صحافی نے سوال کیا کہ ایرانی وزیر خارجہ اقوام متحدہ کی عمارت کے اندر سے مشرق دریا سیٹلی نے لے سکتے ہیں، جس پر ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا تھا کہ میرا نہیں خیال آپ کو ایرانی وزیر خارجہ امپائر اسٹیٹ بلڈنگ پر سیٹلی لیتے نظر آئیں گے۔

## ناموَر فلسطینی صحافی معتز عزیز ’ٹائم میگزین‘ کی 100 بااثر شخصیات میں شامل

**غزہ (یو این آئی)** معروف امریکی جریدے ’ٹائم میگزین‘ نے 25 سالہ ناموَر فلسطینی صحافی معتز عزیزہ کو 2024 کے 100 سب سے بااثر شخصیات کی فہرست میں شامل کرلیا جو غزہ میں جنگ کے دوران فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم کے خلاف بھرپور آواز اٹھا رہے ہیں۔ ٹائم میگزین ہر سال بااثر شخصیات کی فہرست شائع کرتا ہے، جس میں دنیا بھر کی سیاسی، سماجی، شوبز، اسپورٹس، ٹیکنالوجی اور بزنس سے متعلق شخصیات سمیت دیگر شعبہ ہائے جات سے مشکل افراد کو ان کی نمایاں خدمات کی بدولت شامل کیا جاتا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں 33 ہزار 899 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں اور 76 ہزار 664 زخمی ہوچکے ہیں، خیال کیا جارہا ہے کہ شہید اور زخمیوں کی تعداد اس سے کئی گنا زیادہ ہوسکتی ہے۔ غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ اس وقت شروع ہوئی جب 7 اکتوبر کو حماس نے اسرائیل کے قصبے پر اچانک حملہ کردیا تھا جس میں ایک ہزار 170 اسرائیلی شہریوں سمیت قومی ہلاک ہوگئے تھے۔ 6 ماہ سے زائد عرصے سے جاری جنگ کے دوران کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس کی رپورٹ کے مطابق 100 صحافی اور میڈیا ورکرز، جن میں اکثریت فلسطینیوں کی ہے، مارے جاچکے ہیں۔ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس کا کہنا ہے کہ غزہ میں صحافیوں کو خاص طور پر شدید خطرات کا سامنا ہے کیونکہ وہ اسرائیلی زمینی حملے کے دوران غزہ میں ہونے والی تباہی کو دنیا تک پہنچا رہے ہیں۔ ان سب کے درمیان معتز عزیزہ نے 100 دنوں سے زائد عرصے تک غزہ کی تباہ کاری، زخمی بچوں، خواتین، انسانی بحرانوں اور شہری اصل کہانی ویڈیوز اور تصاویر کے ذریعے دنیا تک پہنچائی تھیں، جس کے بعد انہیں غزہ کا ہیرو بھی کہا جانے لگا۔ تاہم غزہ میں بڑھتی کشیدگی اور حفاظتی خدشات کی وجہ سے دو انخلاء پر مجبور ہوگئے تھے، انخلا کے بعد انہوں نے غزہ کی آواز دنیا تک پہنچانے کے لیے ناموَر جریدوں کو انٹرویو دیا جن میں نیویارک ٹائمز، الجزیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ ٹائم میگزین پر 2024 کی جانب سے 2024 کے 100 سب سے بااثر شخصیات کی فہرست میں شامل ہونے کے بعد معتز عزیزہ نے کہا کہ ’غزہ میں جو کچھ ہورہا ہے وہ آپ کے لیے صرف کاغذ پر نہیں ہے، آپ کے انکسس یا ویڈیو پلیئرز پر ہم آپ کو یہ نہیں بتارہے ہیں کہ وہاں کیا ہورہا ہے۔

## وزیر اعظم پرساد کا ہنرمند کارکنوں کی کمی پر اظہار تشویش

**سووا (یو این آئی)** فجی کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خزانہ بِمن پرساد نے جمعرات کو ملک میں ہنرمند کارکنوں کی کمی پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ نائب وزیر اعظم نے کہا کہ تقریباً 8 فیصد فجی باشندے، یا تقریباً 80,000 فجی باشندے گذشتہ 18 مہینوں میں جزیرے چھوڑ چکے ہیں، جن میں سے اکثر کے پاس قابل ذکر تکنیکی تربیت اور تجربہ ہے، جس کی وجہ سے ہنر مند کارکنوں کی کمی ہے۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ ہنر کی کمی آجروں اور سرمایہ کاروں کے لیے ایک بڑی تشویش ہے۔ پی برادا فائسٹنگ کارپوریشن کے مطابق، وزارت خزانہ نے اپنے پیشہ ورانہ عملے کا ایک چوتھائی حصہ بھی کھو دیا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ لوگوں کو بہتر زندگی اور زیادہ محفوظ صحت اور اپنے بچوں کے لیے بہتر تعلیمی مواقع کی تلاش میں مورد الزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔

## صدر اردگان نے ہمارا سر فخر سے بلند کردیا ہے: حماس

**غزہ (یو این آئی)** فلسطین تحریک مزاحمت ’حماس‘ نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ”صدر رجب طیب اردگان کے پُرستائش الفاظ ہمارے لئے باعثِ فخر ہیں۔ حماس نے، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردگان کے قومی اسمبلی گروپ اجلاس سے خطاب کے مختصر مدت بعد، بیان جاری کیا ہے۔ بیان میں حماس نے کہا ہے کہ ”صدر اردگان نے حماس کو قوائے ملیہ سے مشابہ قرار دے کر ہمارا سر فخر سے بلند کردیا ہے۔ حماس نے کہا ہے کہ ”صدر اردگان کے جرأتمندانہ بیانات ہم باوقار موقف نے برادر ترک عوام کی تاریخی اور اپنے مخصوص حیثیت کو ایک خصوص شکل دے دی ہے۔ ہماری عوام، غزہ کے بارے میں اظہار کردہ موقف، حصول آزادی فلسطینیوں کی اپنی زمین کی طرف واپسی اور بیت المقدس کے دارالحکومت والے آزاد فلسطین کے قیام کے ساتھ تعاون کے حوالے سے، صدر ایردوان کے ان بیانات کو بحیثیت ایک جرأت مندآواز کے ہمیشہ یاد رکھے گی۔ واضح رہے کہ صدر ایردوان نے قومی اسمبلی گروپ اجلاس سے خطاب میں کہا تھا کہ 1919”۔ 1923 میں ترکیہ کی جدوجہد نجات میں جو حیثیت قوائے ملیہ کی تھی ہمارے نزدیک وہی حیثیت حماس کی ہے اور ہمیں احساس ہے کہ اس بات کا بدل بھی ہوگا“۔ یاد رہے کہ قوائے ملیہ 1919 سے 1923 کے دوران ترکیہ کی ملی جدوجہد نجات میں شامل ملی فورسز کو کہا جاتا ہے۔

## اسرائیل نے غلط اندازہ لگایا، ایران سے اتنے بڑے ردعمل کی توقع نہیں تھی: رپورٹ

**واشنگٹن (یو این آئی)** امریکی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل کا غلط اندازہ ایران سے تصادم بڑھنے کا باعث بنا۔ امریکی میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کو ایران سے اتنے بڑے پیمانے پر ردعمل کی توقع نہ تھی، امریکہ اور اسرائیلی حکام کا خیال تھا ایران کا ردعمل محدود ہو گا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل نے ایرانی ہدف پر حملے سے چند گھنٹے قبل واشنگٹن کو ایران کی جانب سے کم درجے کی اطلاع دی تھی جبکہ امریکی اہلکاروں نے امریکہ کے مشیر برائے قومی سلامتی جیک سلیوان کو حملے کے نگین نتائج کے خدشے سے فوری آگاہ کیا تھا۔ امریکی میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایرانی اہداف پر اسرائیلی حملے کے بعد عوامی سطح پر امریکہ نے اسرائیل کی حمایت کی جبکہ نجی طور پر امریکہ نے مشورہ کیے بغیر شام میں ایرانی قونصل خانے پر حملہ کرنے پر اسرائیل پر غصے کا اظہار کیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے حملے کے بعد ایران نے عوامی اور غیر قانونی طور پر جوابی کارروائی کا عزم کیا، ایران نے نجی طور پر پیغام بھیجا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ واضح جنگ نہیں چاہتا، ایران نے امریکہ کو پیغام پہنچانے کیلئے عمان، ترکیہ اور سوئٹزرلینڈ کو ثالث بنایا۔ ایرانی وزارت خارجہ، پاسداران انقلاب نے امریکہ کو پیغامات بھیجنے کیلئے عمانی حکومت کیلئے ہاٹ لائن کھلی رکھی، سُوئس سفیر کو پاسداران انقلاب کے اڈے پر طلب کر کے امریکہ کو گولان سے دور رہنے کا پیغام بھیجا گیا اور اسرائیل کی جوابی کارروائی پر ایران نے دوبارہ، سخت اور بغیر وارننگ کے حملے سے خبردار بھی کیا۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ نے ایران پر واضح کیا کہ وہ اس حملے میں شامل نہیں ہے اور وہ جنگ نہیں چاہتا۔ یاد رہے کہ اسرائیل کی جانب سے یکم اپریل کو دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملہ کیا گیا تھا جس میں ایران کی پاسداران انقلاب کے اہم رہنما سمیت 8۔ فلاٹی اہلکار جاں بحق ہوئے تھے۔ ایران نے اسرائیل کے حملے پر ردعمل دیتے ہوئے چند روز قبل اسرائیل پر 300 سے زائد میزائل داغے تھے، زیادہ تر میزائل امریکا اور اسرائیل کے اینٹی ایئر کرافٹ سسٹم نے راستے میں ہی تباہ کردیے تھے تاہم کچھ میزائل اسرائیل میں بھی گرے تھے۔